



سلسلہ، فقہ اور کیوں کیلئے

# مُجھے نماز سکھایجئے

PDFBOOKSFREE.PK

خاکوں کی مرمت نماز کا حق طریقہ گھانے والی ایجادی کتاب میں

مستند حوالہ جات، مسنون دعاؤں، مبارک کلمات اور چهل حدیث کے ساتھ



**اسلام کے چلڈن بکس پاکستان**

Let's learn QURAN with proper Tajweed and Translation with qualified online teachers.





# رہنمایاں برائے والدین و استاذہ کرام

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفُحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (العنکبوت: آیت 45)

”بیشک نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے“

﴿الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ﴾

”نماز دین کا ستون ہے“

(کنز العمال، رقم: 18889) (الدر المصور (1/284)، إحياء علوم الدين (1/708)، شعب الإيمان، رقم: 2807 (3/38)، كشف الخفاء، رقم: 1621 (2/31)، جامع الأحاديث، رقم: 13809 (4/69))

1- بچوں میں اسلامی تعلیمات کے حصول کا جذبہ پیدا کیجئے اور ان کو نماز کی اہمیت اور فضائل سے آگاہ کیجئے۔

2- واضح رہے کہ کتاب میں پیش کئے گئے خاکے صرف صرف بچوں کی دلچسپی اور ارکان نماز کو تھیک تھیک ادا کرنے کی غرض سے دئے گئے ہیں۔

3- (Active Learning) کے اصول کے تحت فعال طریقہ تدریس و تربیت کو اپنایا جائے۔

4- جب تک ایک سبق اچھی طرح یاد نہ ہو آگے نہ چلیے۔

5- اس امر پر بھی خصوصی توجہ دیجئے کہ بچے آپ کی انفرادی توجہ کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔

6- مکمل کتاب میں بچوں کو عربی عبارت کے آخر میں وقف کرنے کا طریقہ بھی سکھا دیجئے۔ مثلاً یہ کہ وقف کرتے وقت آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے، وقف کرتے ہوئے دوز بروائی تنوین الف سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور وقف کرتے وقت گول تاء (ة) ہاء کی آواز میں پڑھی جاتی ہے۔

7- اس کتاب سے صحیح طور پر استفادہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ”سکھائی“ اور ”پرکھیئے“ کے عنوانات کے تحت جو باتیں ذکر کی گئی ہیں، ان پر بھرپور توجہ دیجئے۔

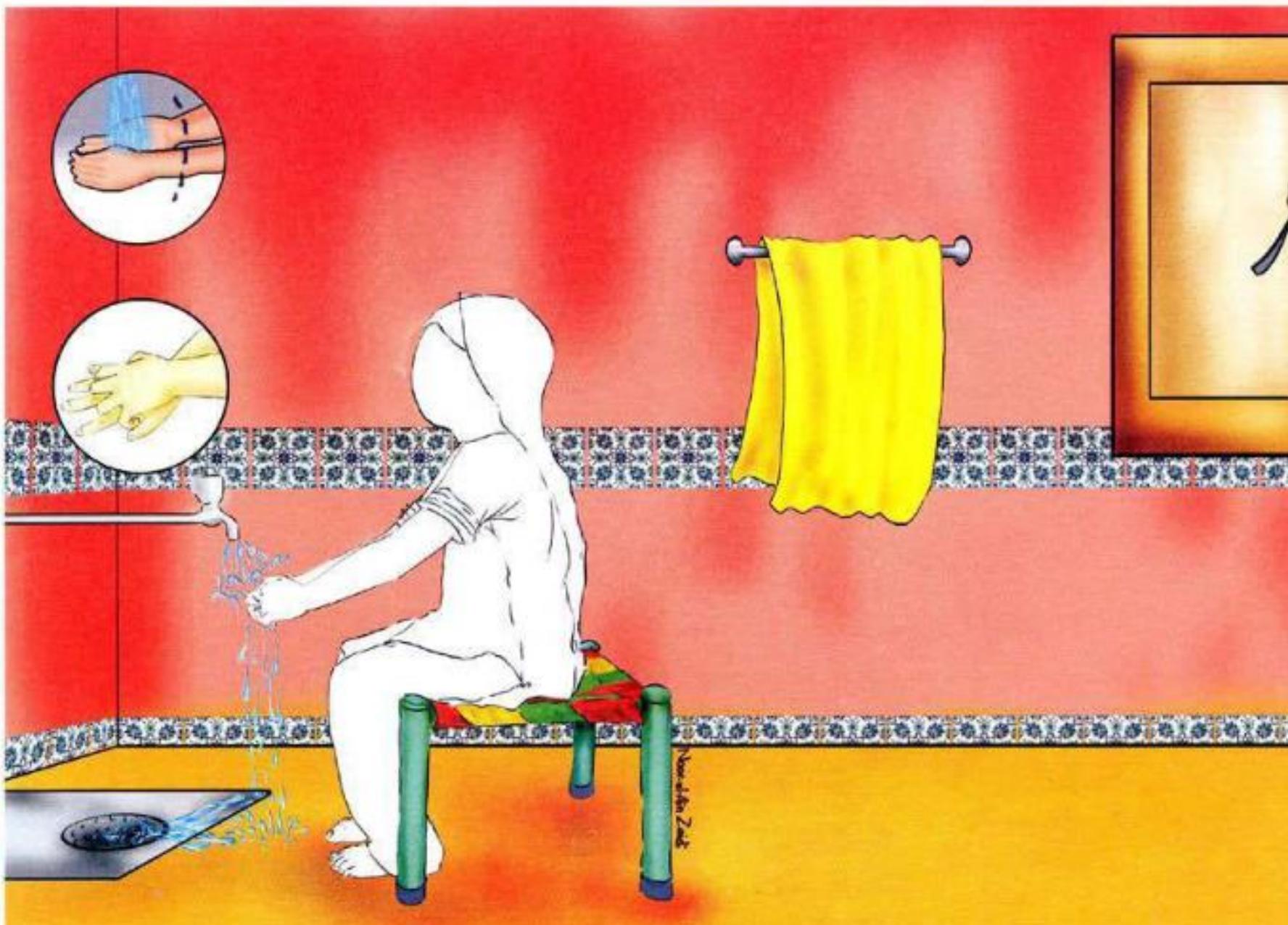


## سب سے پہلے مجھے ہاتھ دھونا سکھا دیجئے

(نماز سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر وضو کیجئے)

بچیوں کو سکھائیے: بچیوں کو وضو کے فائدے بتایے ہوں اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں [1] اللہ تعالیٰ وضو کرنے والے کے مٹا ہوں گو معاف فرمادیتے ہیں [2] وضو کرنے سے میل اور گندگی بھی دور ہوتی ہے ہوں کو وضو کی نیت کرنا سکھائیے، یعنی وضو شروع کرنے سے پہلے دل میں ارادہ کیجئے کہ میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کرتی ہوں [3] بسم اللہ ارحم الرحمن الرحيم پڑھ کر وضو شروع کیجئے [4] ہاتھوں کو کاشیوں سیست تین دفعہ دھوئے [5] پہلے دیاں ہاتھ پھر بیاں ہاتھ [6] اور انگلیوں کا خال بھی کیجئے [7] اگر انگلی میں انگوٹھی ہو تو اسے بلا لججے [8] اور اگر ہاتھوں میں اسارنگ یا ناخن پاش ہو جو وضو کے پانی کو جنم سکنے کا بخوبی دے تو اسے اتردیجئے۔ تاکہ پانی جسم کے ان حصوں تک پہنچ جائے جو وضو میں دھوئے جاتے ہیں۔ اور یہ خاص ذیال رکھیے کہ وضو کے دوران کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے [9]

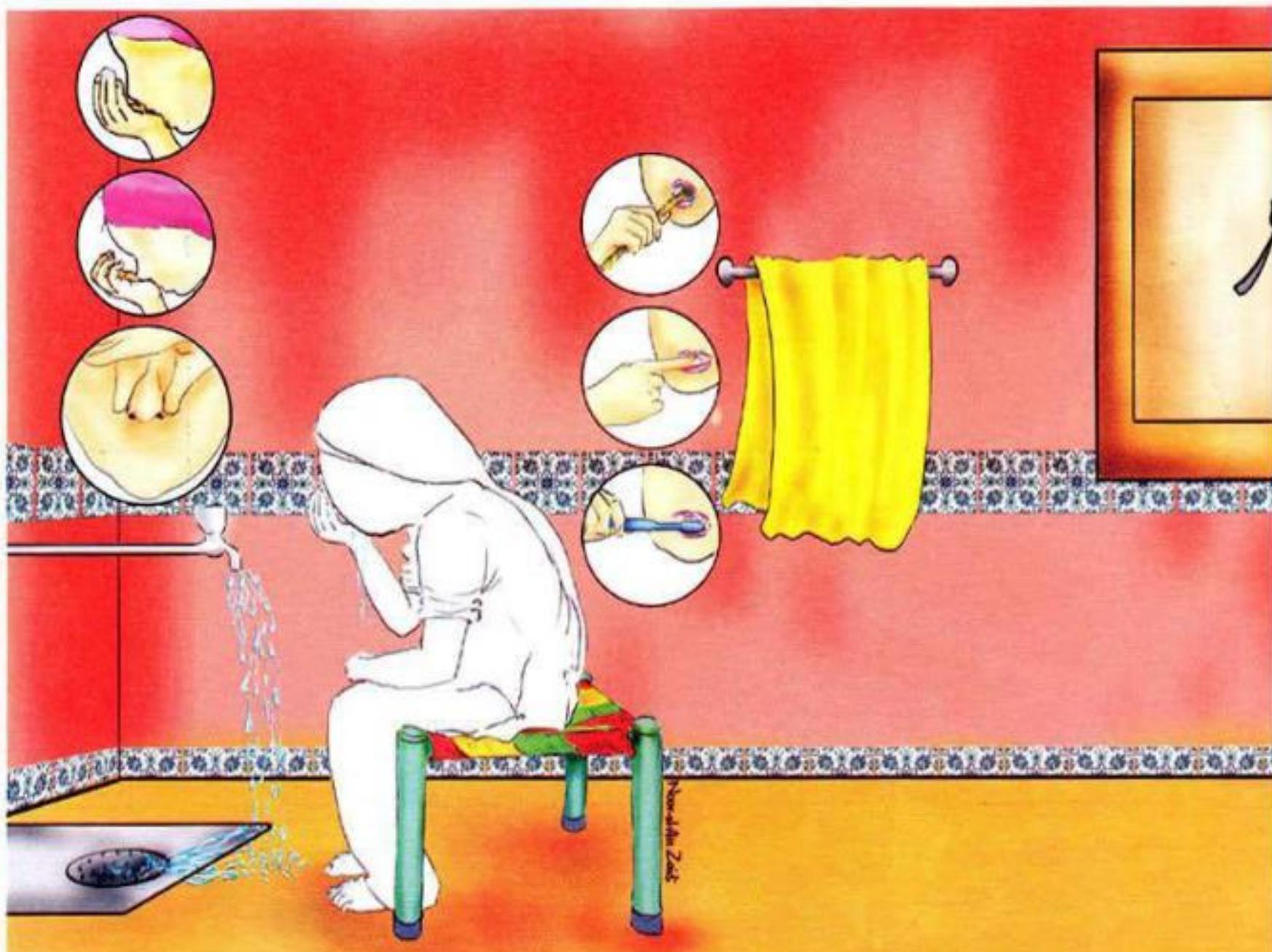
پر کھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے، مثلاً: وضو کے کیا فائدے ہیں؟ وضو کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟ کیا پڑھ کر وضو شروع کرنا چاہیے؟ ہاتھوں کو کیسے اور کہاں تک دھونا چاہیے؟ کیا انگلیوں کا خال کرنا چاہیے؟ اگر کوئی چیز وضو کا پانی جسم تک پہنچنے میں رکاوٹ بنے تو کیا کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ ابتو زمون آپ کو عطا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہواؤ سے صحیح کرائیے۔



## مجھے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھائیے: ☆ بچیوں کو سکھائیے کہ مسواک کے فائدہ بتائیے کہ مسواک سے منہ صاف ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں [11] مسواک کرنا نہت ہے [12] اور جو نماز مسواک کر کے پڑھی جاتی ہے وہ نماز ان ستر (70) نمازوں سے زیادہ بہتر ہوتی ہے جن کیلئے مسواک نہ ہوتا صفائی کیلئے نو تھوڑش یا دو اسیں ہاتھ کی آنکھی استعمال کر لیا کجھے [14] مسواک کو دانتوں پر دائیں باسیں پھیرنا چاہیے [15] پھر تین دنہا اچھی طرح بھی کجھے [16] نہت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے بھی کجھے [17] اور تین مرتبہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنے [18] باسیں ہاتھ سے ناک صاف کجھے [19].

پر کھیٹے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کجھے اور جوابات ذہن قشین کرائیے مثلاً مسواک کے کیا کیا فائدے ہیں؟ اگر مسواک نہ ہو تو کیا کیا جا سکتا ہے؟ بھی کون سے ہاتھ سے کرنی چاہیے؟ مسواک کس طرح کرنا نہت ہے؟ ناک میں کتنی مرتبہ پانی ڈالنا چاہیے؟ ناک میں کون سے ہاتھ سے پانی ڈالنا چاہیے؟ ناک کون سے ہاتھ سے صاف کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بخوبی نمونہ آپکو مہما کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے سچھ کرائیے۔

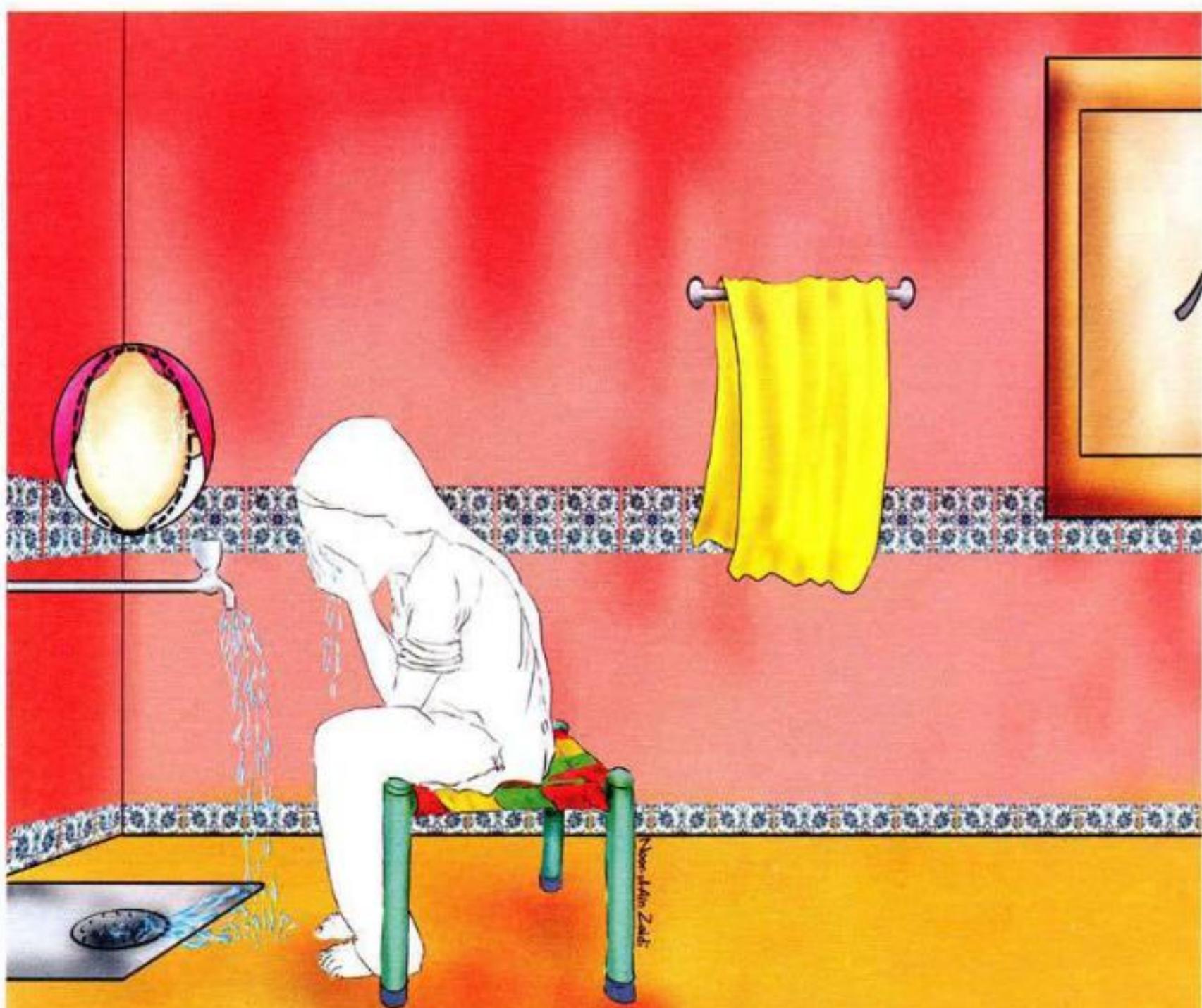




## مجھے چہرہ دھونا سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھائیے: تم مرتبت پر مکمل چہرہ دھوئے [20] اپنی پیٹھانی سے لے کر نہزی کے نیچے تک اور ایک کان سے دسرے کان کے درمیان کا سارا حصہ دھوئے [21]۔

پر کھیلے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن قشین کرائے مثلاً چہرہ کتنی مرتبت پر دھونا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک دھونا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بالصور نمونہ آپ کو ملایا کر کے بھی رکھا جیں اور جہاں ملٹی ہوا سے صحیح کرائے۔

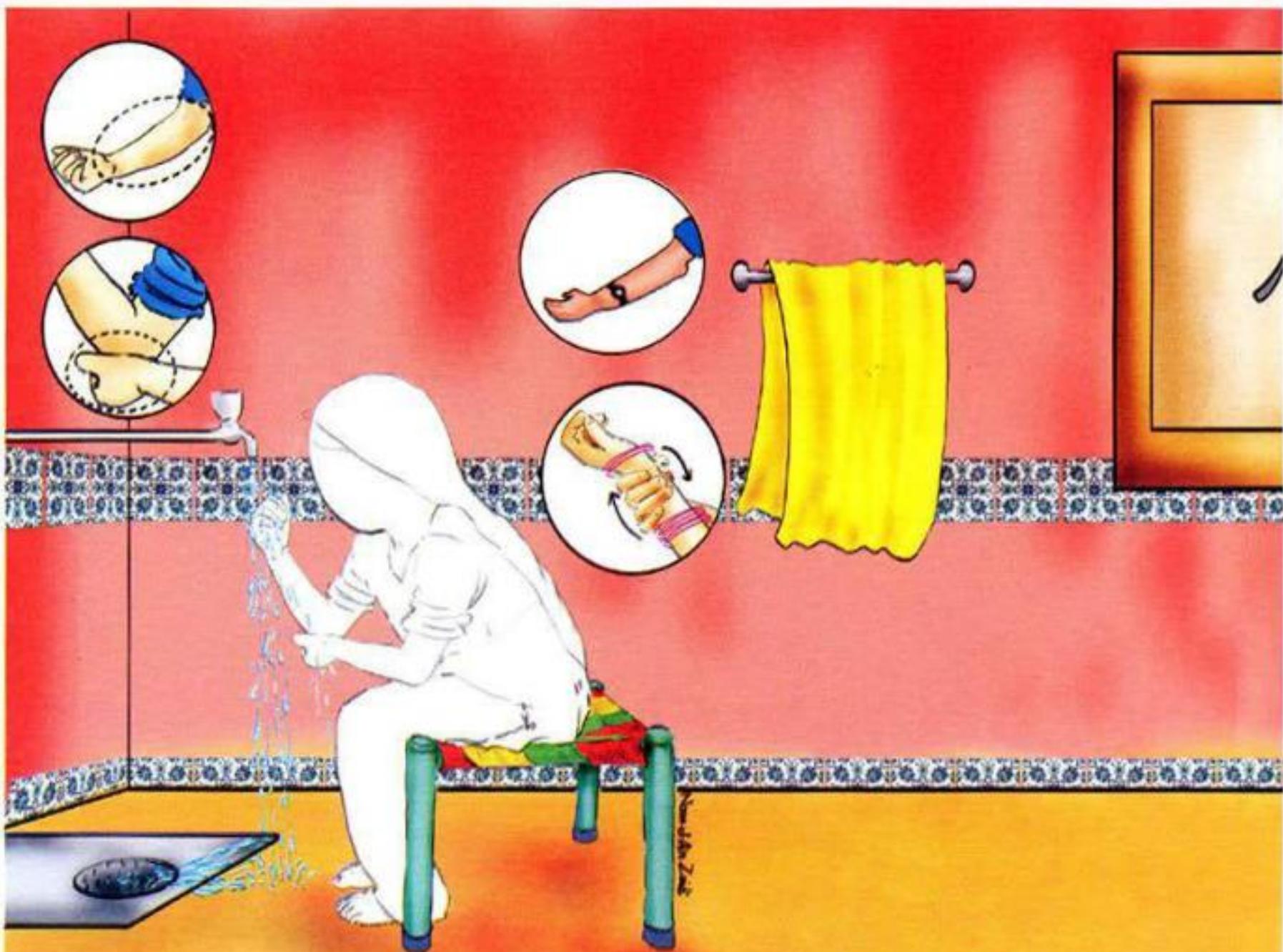




## اب مجھے بازو دھونا سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھائیے: جہاں تک مرتبہ دونوں بازوں کہنے والے سمیت دھوئے [22] اور بچیوں کو سکھائیے کہ تمام کاموں کو دائیں جانب سے شروع کرنا حضور ﷺ کی شنت ہے [23] اس لیے آپ صرف وضو میں ہی نہیں بلکہ ہر چیز میں اس کا خیال رکھا کیجئے مثلاً پبلے دایاں بازو، دایاں ہر پھر بایاں ہر جگہ وضو میں دھونی جاتی ہے اگر وہاں پر کچھ پہننا ہوا ہو مثلاً گھری، جمین، چوری، بائی، پٹہ یا انواعی وغیرہ تو خیال رکھیے کہ وضو کا پانی جسم تک پہنچ جائے [24]۔

پر کھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: بازو کتنی مرتبہ دھونے چاہیں؟ کہاں تک دھونے چاہیں؟ اگر بازو میں کچھ پہننا ہوا ہو تو وضو میں کیا خیال رکھنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو ملائ کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔

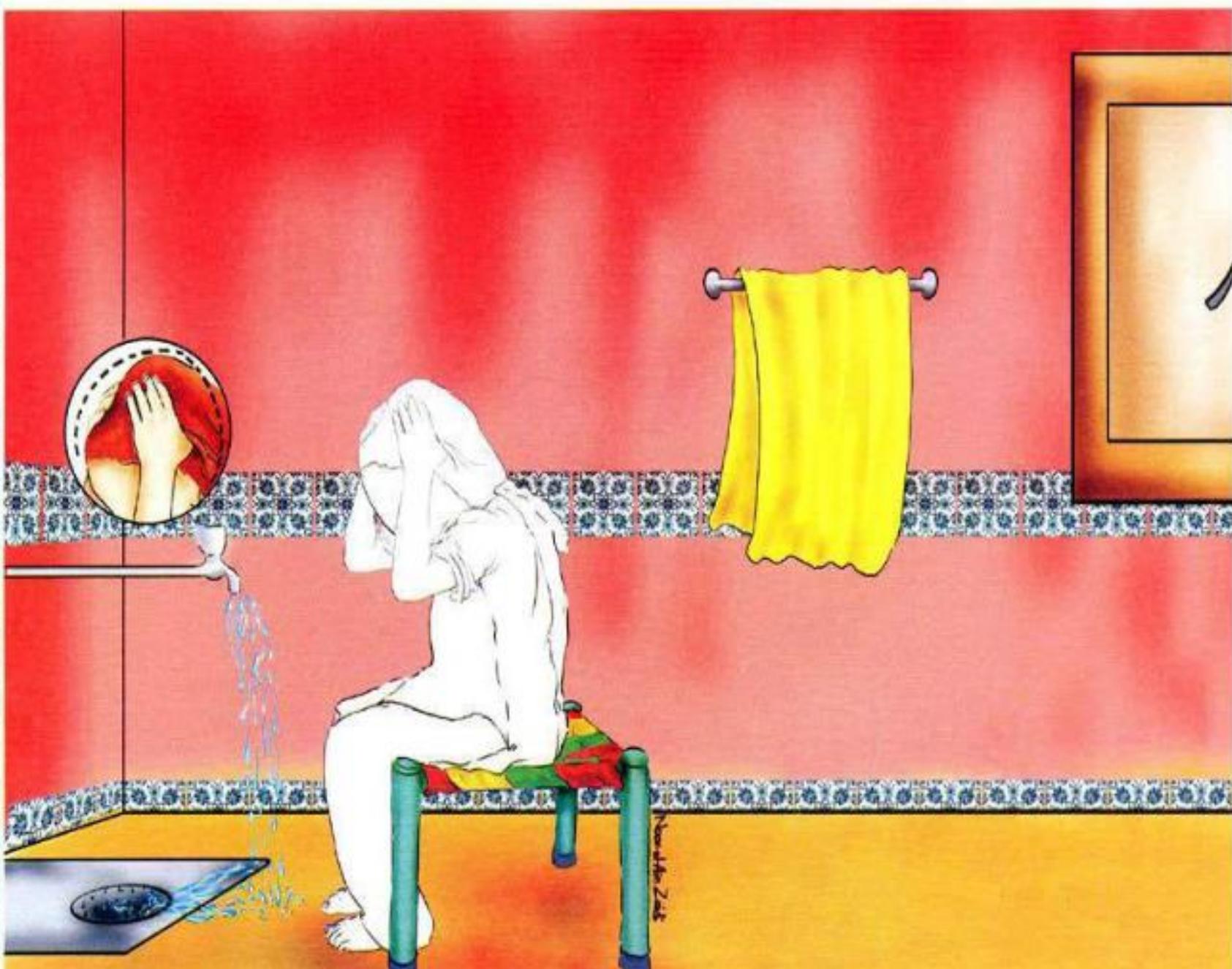




## سر کا مسح کیسے کرنا چاہیے؟

بچیوں کو سکھایے: ہذا ایک مرتبہ تکمیلی مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ انگلیوں اور انگلیوں سمیت ترکر کے سر کے آگے کے حصہ پر کھوکھاں انداز میں سر کے پیچے تک لے جائیے کہ سارے سر کا مسح ہو جائے [25] سر کے ساتھ انگلیوں کی پشت سے گردن کے پیچے حصے کا یعنی گدی کا مسح بھی کیجئے [26].

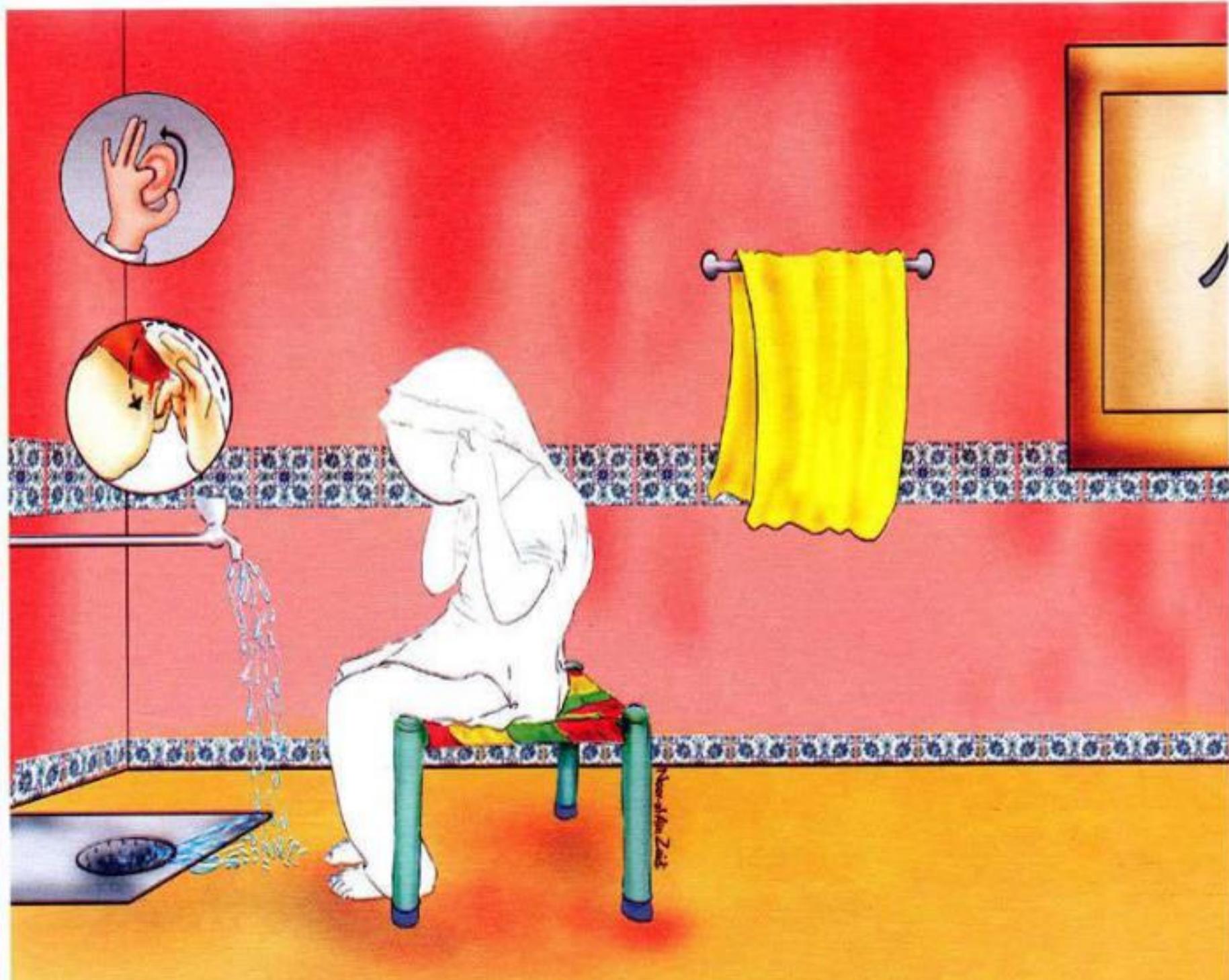
پر کھیٹے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سر کا مسح کتنی دفعہ کرنا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک مسح کرنا چاہیے؟ سر کا مسح کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟ کیا سر کے ساتھ گردن کا مسح بھی کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاء کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔



## اور اب کانوں کا مسح کیسے کروں؟

بچیوں کو سکھائیے: ☆ مرکے ساتھ ایک مرتبہ کانوں کا مسح کیجئے۔ کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھوں کو ترکرنے کی ضرورت نہیں بلکہ مرکے مسح کے لیے جو ہاتھ گلے کیئے تھے وہی کافی ہیں [27] کانوں کے مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے شبابات کی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ اور اندرونی حصے میں ٹھوپائیے اور انگلیوں سے ان کے پشت پر مسح کیجئے [28]۔

پر کھیئیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: کانوں کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟ کیا کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھ ترکرنے چاہیے؟ کانوں کے مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ (یہ حوالہ جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ ابلور نہون آپ کو ملا کر کے بھی دھماکیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔



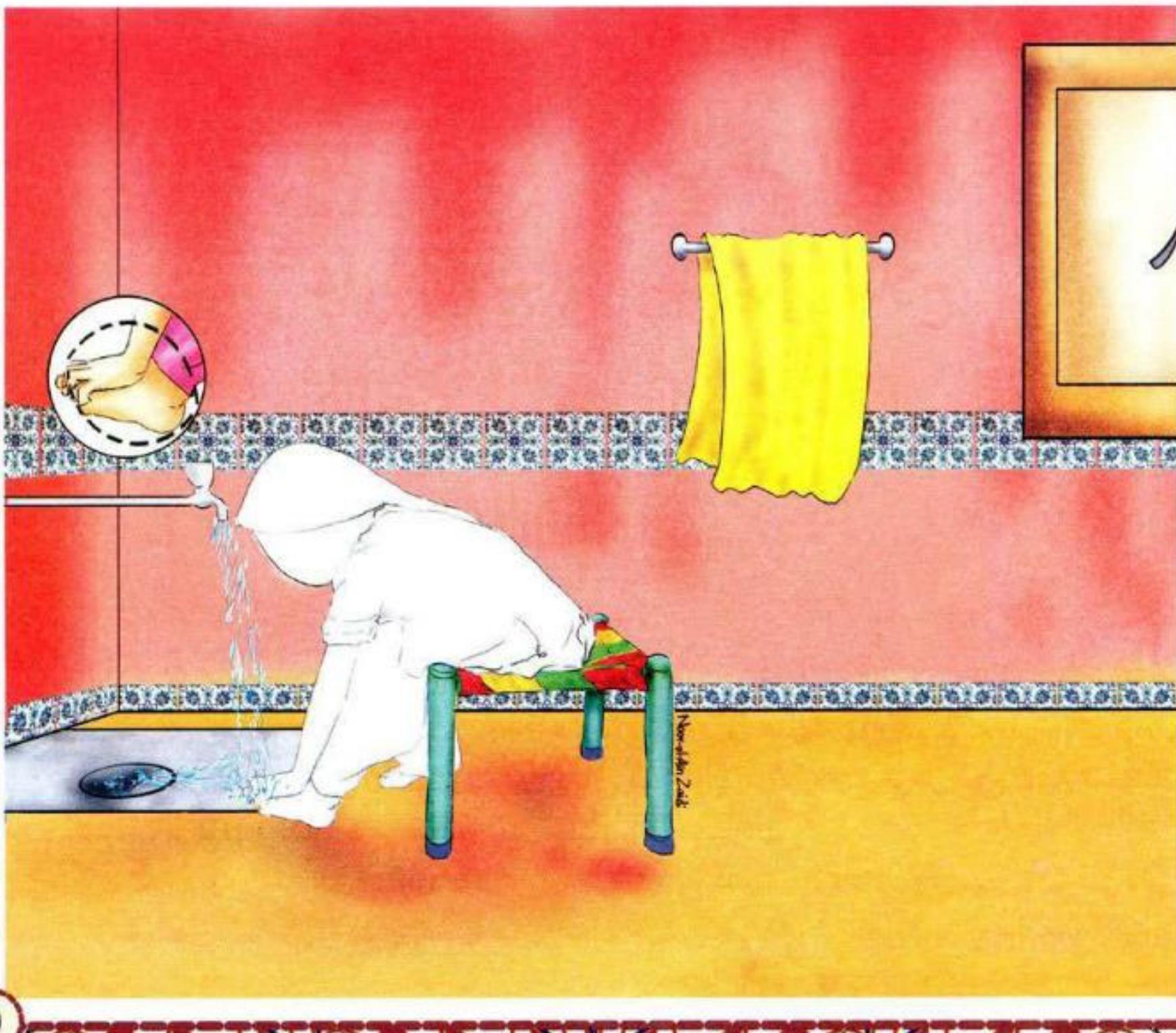


## اچھا پاؤں کیسے دھونے چاہئیں؟

بچوں کو سکھائیے: ☆ دلوں پر نہنوں سمیت تین مرتبہ دھوئے [29] خیال رکھیے کہ پاؤں کے تکوے، نخنے یا اپریوں کا کوئی حصہ خلک شدہ جائے۔ پہلے دایاں پاؤں دھوئے اور پھر بایاں پاؤں کا خال مگر کیا [30] وضو ترتیب سے کیجئے۔ یعنی نیت کیجئے، بسم اللہ پڑھیے، پھر دلوں ہاتھ کنوں سمیت یعنی کائیوں تک دھوئے اور انگلیوں کا خال کیجئے۔ پھر مساک کیجئے اور فقی کیجئے۔ پھر ناک میں پانی ڈالیئے، پھر چہرہ دھوئے، پھر بازو دھوئے، پھر سر کا مسح کیجئے، پھر کانوں کا مسح کیجئے، پھر پیر دھوئے [31]۔

وضو کے فرائض چار ہیں، تین اعضا کا دھونا اور ایک عضو کا مسح کرنا۔ یعنی (۱) دلوں کا دھونا (۲) دلوں ہاتھوں کو مسح کبینوں کے دھونا (۳) دلوں پاؤں بمعنی نہنوں کے دھونا (۴) سر کا مسح کرنا (اگر ان فرائض میں سے کوئی ایک بھی چھوٹ جائے تو وہ غائب ہو گا۔ جس کے نتیجے میں نماز ہی نہیں ہوگی۔

پر کھیلے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن لشیں کرائیے مثلاً: پاؤں کتنی دفعہ دھونے چاہیں؟ کہاں سے کہاں تک دھونے چاہیں؟ کیا پیر کی انگلیوں کا خال کرنے چاہیے؟ وضو کس ترتیب سے کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیں کہ وہ بطور نمونہ آپ کو ملا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے صحیح کرائیں۔





## نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھا کرو؟

بچیوں کو سمجھا یئے: ☆ نماز سے پہلے خیال رکھیے کہ آپ کا وضو ہو [44] آپ کے کپڑے اور نماز کی جگہ پاک صاف ہوں [45,46] اور آپ کا رخ قبلی طرف ہو [47] نماز شروع کرنے سے پہلے اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ آپ کے پیڑے، ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ مکمل جسم کپڑوں سے ڈھکا ہونا چاہیے [48] کیونکہ سر کے بال، کان، یا جسم کی کوئی اور جگد پوچھائی ہے کے برادر اتنی دیر مکمل رہ گئی کہ جتنی دری میں تین دفعہ بجان رہی اعلیٰ اعظیم کہا جاسکے تو نماز ہتھ نہیں ہوگی اور اگر اتنے وقت سے کم جسم کا کوئی حصہ کھلارہ گیا مگر پھر جلدی سے ڈھک لیا اس نماز تو ہو جائے گی مگر نہاد ہوگا [49] آپ کو سیدھا کھڑا ہونا چاہئے اور آپ کی نظر بھدے کی جگہ پر ہونی چاہئے۔ اس طرح سیدھی کھڑی ہوں کہ نظر بھدے کی جگہ پر ہے [50] آپ کے پاؤں کی انگلیوں کا رخ بھی قلیل کی جانب رہے، اور دونوں پاؤں سیدھے قبلہ رخ رہیں [51] (پاؤں کو دوائیں یا سین ترچھا رکھنا خلاف ہے) ☆ بچیوں کو بتائیے کہ انھیں نماز سوت کر پڑھنی چاہیے [52]۔

پر کھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: بچیوں سے پہلے کن باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے آپ کا رخ کس طرف ہونا چاہیے؟ اور آپ کی نظر کہاں ہونی چاہیں؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں۔ اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

## نماز شروع کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھا کرو؟

بچیوں کو سمجھا یئے: ☆ بچیوں کو سمجھا یئے کہ جاب کے انتہا سے لڑکوں کے لئے گھر کے گردے میں نماز پڑھنا زیادہ ہتر ہے [53] دل میں نیت کر لیں کہ میں فلاں نماز پڑھ رہی ہوں، زبان سے نیت کے القابل کہنا ضروری نہیں ہللا نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کافیں تک بکار کر دیں بلکہ کندھوں تک آٹھا ہتا چاہیے اور وہ بھی دوپتے کے اندر ہی سے دوپتے سے باہر نکال کر دیا ہے [54] پھر اپر تاتائے گئے طریقے کے مطابق باتحالا کر اللہ اکبر کہہ کر باتحال ہی سے پاس طرح ہاندھیں کو دائیں باتحال کی تسلی ہائیں باتحال کی پشت پر رکھ لیں [55] بچیوں کو لاؤں کی طرح تاف پر ہاندھیں باندھنے چاہیں [56]۔

## کھڑے ہونے کی حالت میں کن چیزوں کا خیال رکھا کرو؟

☆ اگر اکیلے نماز پڑھ رہی ہوں تو پہلے **سُبْحَانَكَ اللّٰهِمَّ**، پھر سورہ فاتحہ، پھر کوئی اور سورت پڑھیں [57] اور اگر کسی امام کے پیچے ہوں تو صرف **سُبْحَانَكَ اللّٰهِمَّ** پڑھ کر خاموش ہو جائیں، اور امام کی قراءات کو دھیان لانا کریں [58] اگر امام مزدھر سے نہ پڑھ رہا ہو تو زبان بلائے بخیر دل ہی دل میں سورہ فاتحہ کا دھیان کریں [59] مگر اس کے ساتھ ساتھ بچیوں کو یہ بھی سمجھا یئے کہ اگر جماعت میں شامل ہوں تو اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیے کہ لاؤں کے ساتھ ایک ہی صاف میں ہرگز کھڑی نہ ہوں بلکہ مردوں کے پیچے کھڑا ہونا ضروری ہے [60] نماز میں قراءات کیلئے یہ ضروری ہے کہ زبان اور ہونتوں کو حرکت دے کر قراءات کی جائے [61]۔

پر کھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: نماز کی نیت کیسے کی جاتی ہے کیا نیت زبان سے کہنا ضروری ہے۔ بخیر تحریر کے کہتے ہیں؟ بخیر تحریر کے وقت باتحال کیسے آٹھانے چاہیں؟ ہاتھوں کو کہاں باندھنا چاہیے؟ کس طرح باندھنا چاہیے؟ بچیوں کو جماعت میں کیسے شامل ہونا چاہیے؟ کیا امام کے پیچے قراءات کرنی چاہیے؟ تباہ نماز پڑھنے کی صورت میں قراءات کیسے کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

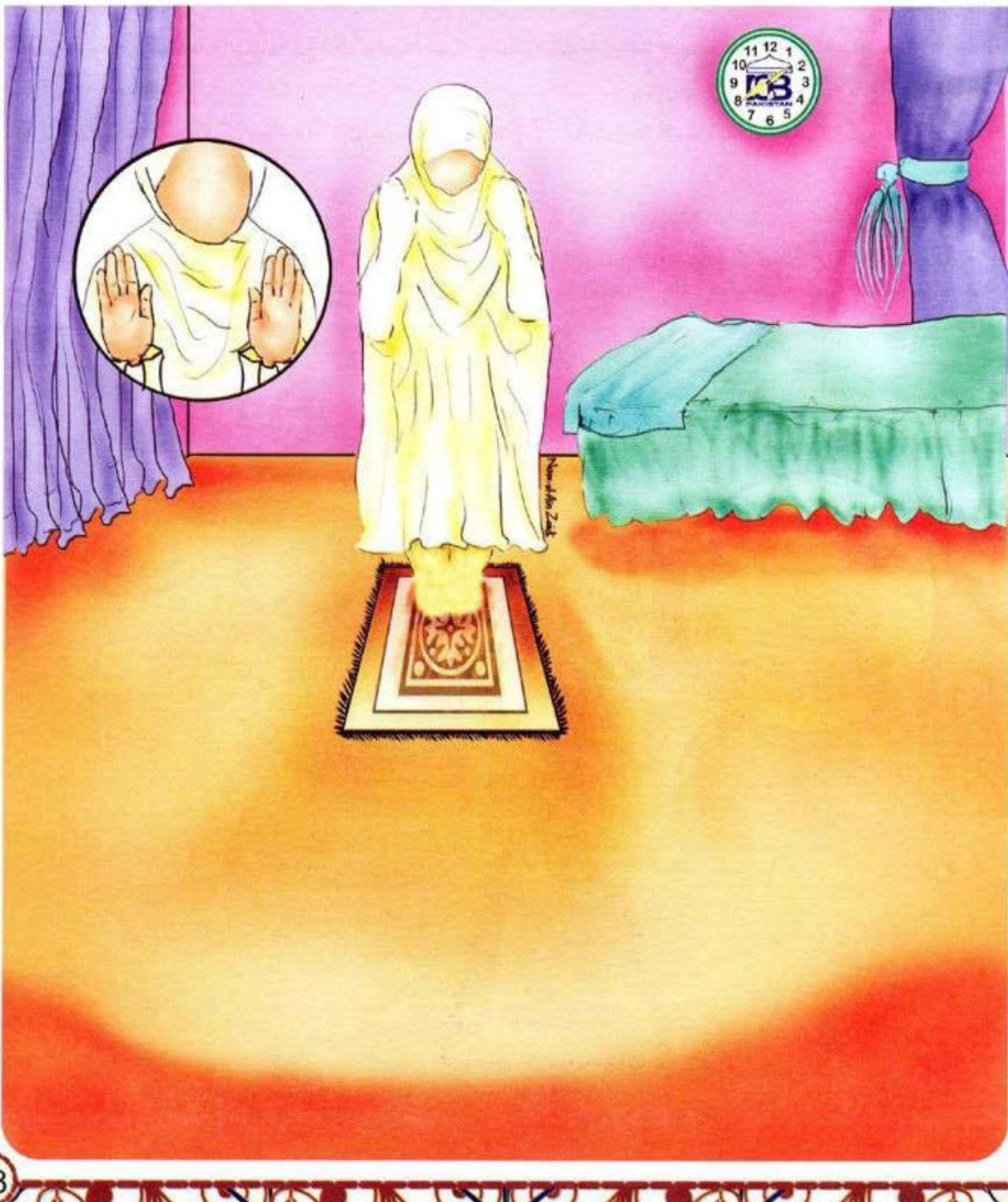




تکبیر تحریمہ

اللَّهُ أَكْبَرٌ

[62]



## اب رکوع کس طرح کروں؟

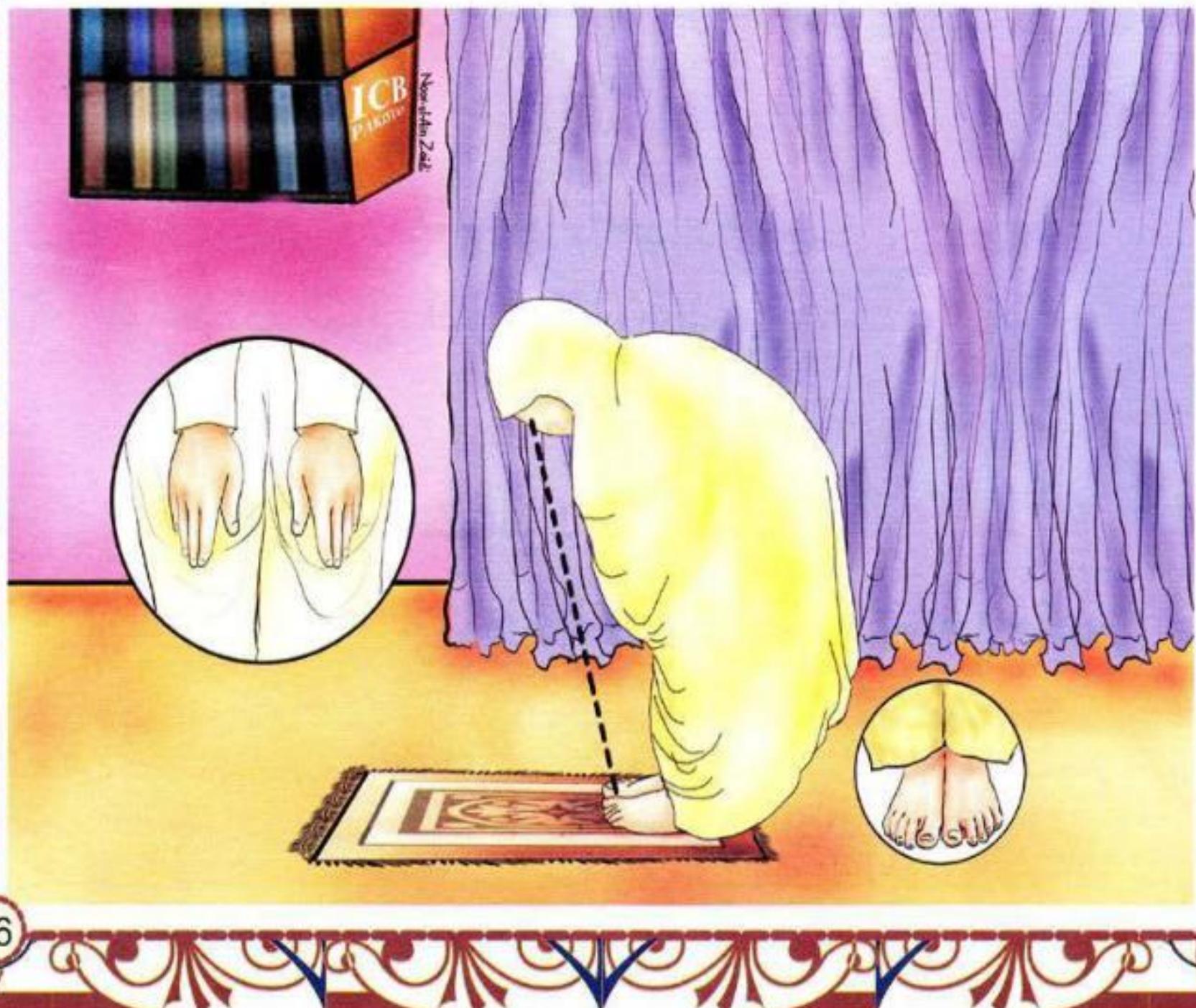
(رکوع میں جاتے ہوئے "اللہ اکبر" کہتے)

(رکوع کی حالت میں یہ پڑھتے)

### سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ [71]

بچیوں کو سمجھائیے: ہمارا رکوع میں لاکیوں کے لیے لاکوں کی طرح کمر کو سیدھا کرنا ضروری نہیں۔ لاکیوں کو لاکوں کے مقابلے میں کم بخدا چاہیے، یعنی اتنا بخدا کافی ہے کہ ہاتھ گھنٹوں تک پہنچ جائیں [72] بچیوں کو سمجھائیے کہ وہ رکوع میں اپنی انگلیاں گھنٹوں پر ملا کر رکھیں۔ انگلیوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو [73] رکوع میں اپنے پاؤں بالکل سیدھے نہ رکھیے بلکہ گھنٹوں کو آگے کی طرف درساختمہ رکوع میں رکھیے [74] لاکیوں کو رکوع میں اس طرح کھڑا ہوا چاہیئے کہ ان کے بازوں اور ان کے پہلوؤں سے یعنی جسم سے طے ہوئے ہوں [75] کم از کم اتنی دیر رکوع میں زکیں کہ الہمیان سے عنین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہا جائے [76] رکوع کی حالت میں نظر پاؤں کی طرف ہونی پائیں [77]۔

پر کھیلے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات پکھئے اور جوابات ڈھنپھن کرائے مثلاً رکوع کے کہتے ہیں؟ رکوع کیسے کرننا چاہیئے؟ پاؤں کیسے رکھنے پائیں؟ رکوع میں ہاتھ کس انداز میں رکھنے پائیں؟ کم از کم کتنی دیر تک رکوع میں رہنا چاہیے؟ رکوع میں نظریں کہاں ہوتی چاہیں؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیں کہ وہ بطور ثمنون آپ کو عطا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔



## اور قومہ کی حالت میں کیا پڑھنا چاہئے؟

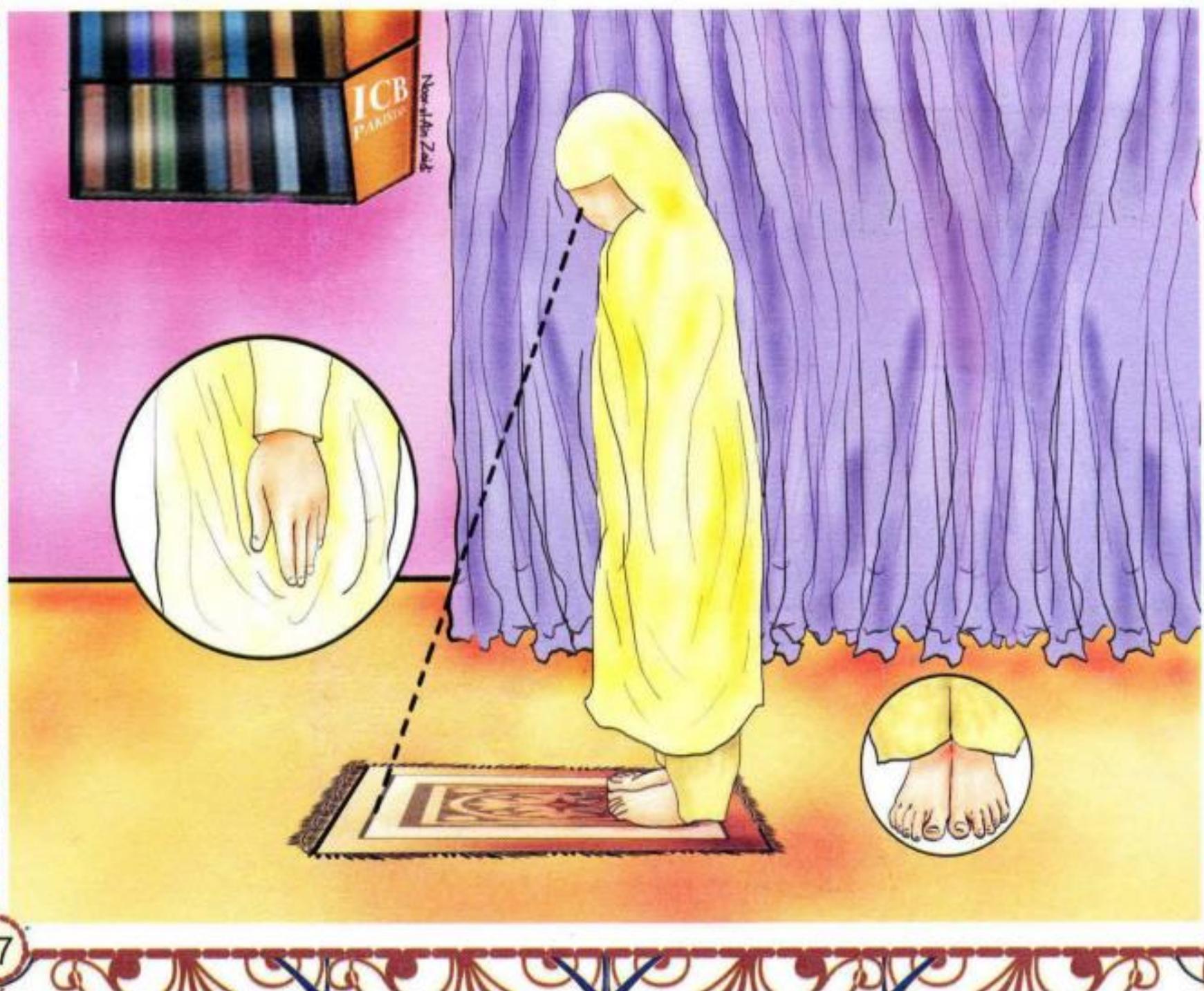
**سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَه** [78]

(اگر امام کے پیچھے ہوں تو یہ پڑھیے)

**رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** [79]

بچوں کو سکھائیے: ☆ رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اتنے سید ہے ہو جائیں کہ جسم میں کوئی ثم باقی نہ رہے [81] اس حالت میں بھی نظر بندے کی جگہ پر ڈنی چاہئے [82] بعض لوگ کھڑے ہوتے وقت کھڑے ہونے کے بجائے جسم کے جھکاؤ کی حالت ہی میں بجدے کیلئے چلے جاتے ہیں، یہ طریقہ غلط ہے اس سے مکمل پرہیز کریں۔ جب تک سید ہے ہونے کا اطمینان نہ ہو جائے، بجدے میں نہ جائیں [83] لذکیوں کو سکھائیے کہ بجدے میں جاتے وقت شروع ہی سے سینہ جھکا کر بجدے میں جا سکتی ہیں [84] گھنٹوں کے بعد پہلے ہاتھز میں پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی [85]۔

پر کھیئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: قوم کے کہتے ہیں؟ رکوع سے قوم میں سید ہے کھڑے ہونے کی بجائے بجدے میں چلے جانا کیا ہے؟ صحیح طریقہ کیا ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملًا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





## سجدہ کرنا بھی سکھا دیجئے

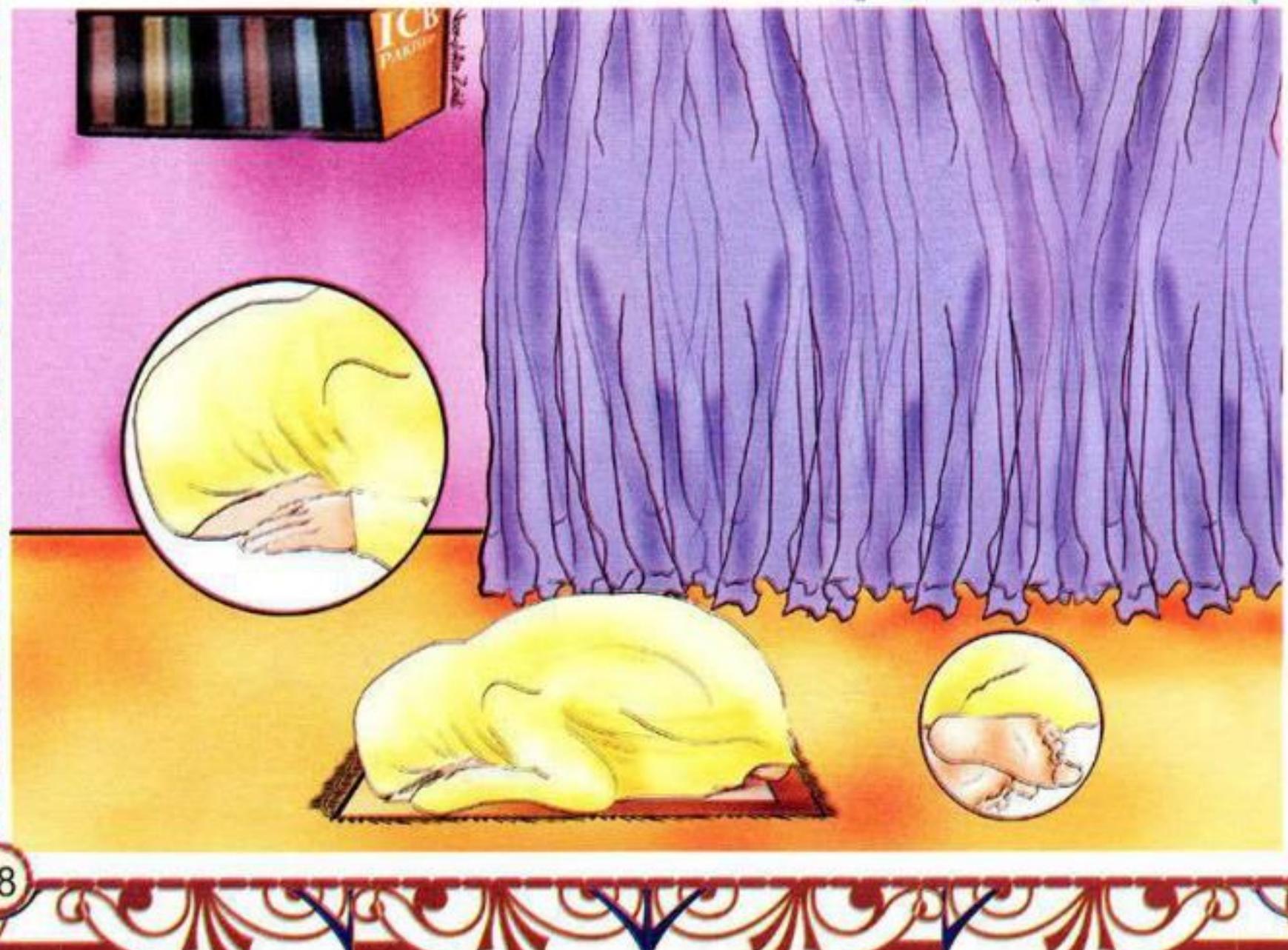
(اس کے بعد "اللہ اکبر" کہہ کر سجدے میں جائیے)

(سجدے میں یہ پڑھئے)

**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى** [86]

پچیوں کو سکھائیے: ☆ سجدے میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگریزوں کے سرے کا نوں کی لوکے مانے ہو جائیں [87] سجدے میں دونوں ہاتھوں کی آنکھیں بند ہوئی چاہیں، یعنی آنکھیاں ملی ہوئی ہوں، ان کے درمیان فاصلہ ہو [88] پچیوں کا رخ قلب کی طرف ہونا چاہیے [89] سجدے میں لڑکیوں کو پوری ہائیں کہیوں سمیت زمین پر رکھو دیئی چاہیں [90] بچیوں کو سکھائیے کہ لڑکیوں کو سجدہ اس طریقے سے کرنا چاہیے کہ ان کا پیٹ رانوں سے ملا ہوا ہوا اور بازوں پر بھی پہلوؤں یعنی جسم سے ملے ہوئے ہوں [91] پر سجدے کے دوران تاکہ زمین پر لگی رہے، زمین سے نہ اٹھے [92] پچیوں کو سکھائیے کہ سجدے کے دوران لڑکیوں کو اپنے بائیں کو لے پہنچنا چاہیے اور اپنے دونوں پر دائیں طرف نکال کر چھادیئے چاہیں [93] اس بات کا خیال رکھیں کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں [94] سجدے کی حالت میں کم از کم اتنی دیرگزاریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى اطمینان کے ساتھ کر سکیں۔ پیشانی سکتے ہی فوراً اضافہ نہیں ہے [95].

پر کھیجئے: پچیوں سے مختلف انداز میں سوالات پکھئے اور جوابات ذہن شیئن کرائیے مثلاً: سجدہ کے کہتے ہیں؟ سجدے میں سر، ہاتھ اور بازوں کا طرح رکھنے چاہیں؟ کیا رانیں پیٹ سے ملی ہوئی چاہیں؟ سجدے میں دونوں پر دس کس طرح رکھنے چاہیں؟ سجدے کی حالت میں کم از کم اتنی دیرگزاری ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) پچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمون آپ کو ہمارا کر کے بھی و مکھیں اور جہاں غلطی ہوئے سمجھ کرائے۔





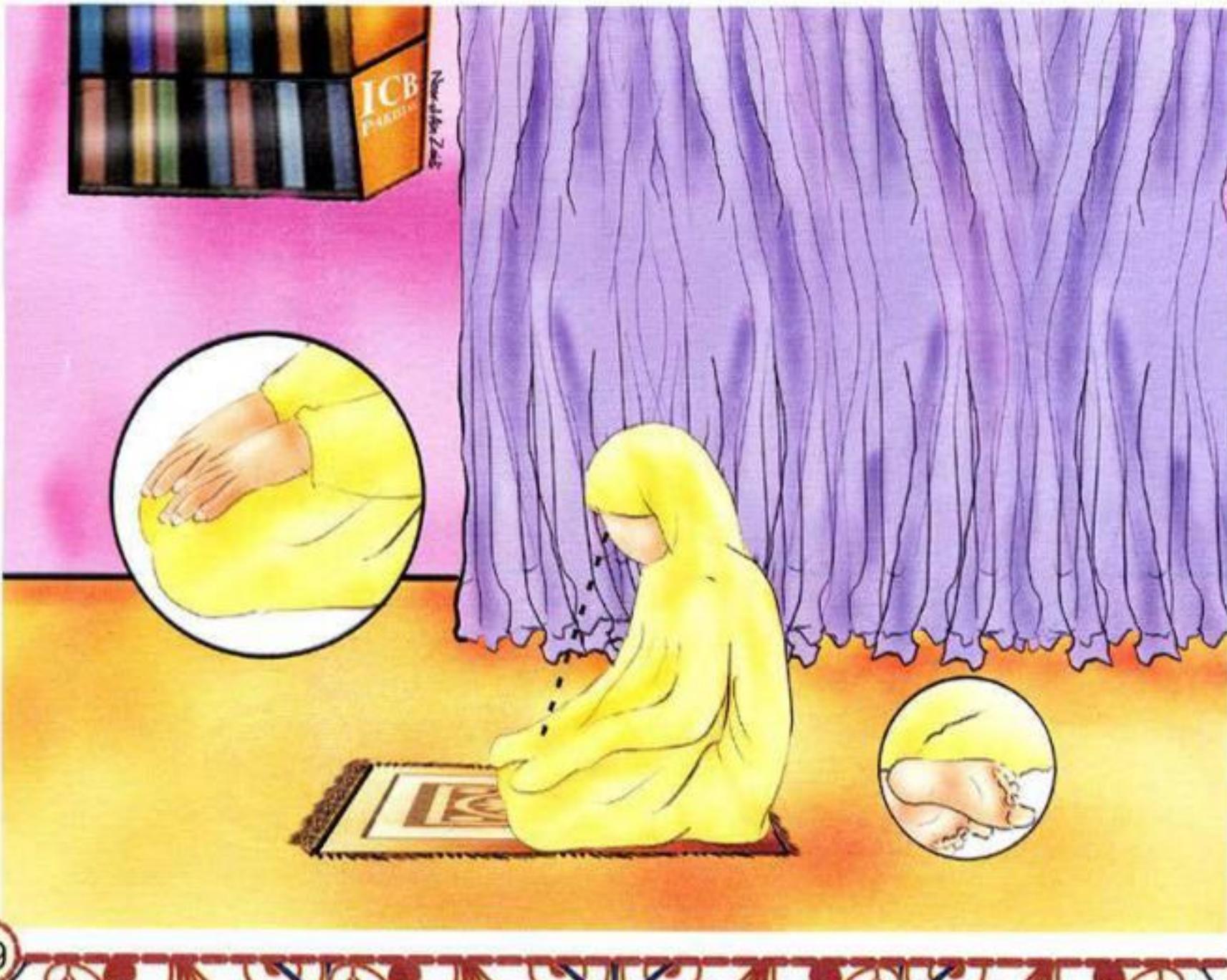
## جلسہ کس طرح کروں؟

(اس کے بعد "اللہ اکبر" کہہ کر جلسہ میں بینچے جائیے، اور جلسہ میں یہ دعا مانگی جا سکتی ہے)

**اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْ نِي وَاعَافْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي** [96]

بچوں کو سمجھایے: ☆ ایک مسجد سے اندر کرالہیمان سے دوز انویسید ہے بینچے جائیں، پھر دوسرا احمدہ کریں۔ ذرا سار اٹھا کر سیدھے ہوئے بغیر دوسرا احمدہ کر لینا گناہ ہے [97] مسجد سے کے دوران یا پھر الحجات پڑھنے کے لیے جب بینچنا ہوتا ہے اسی کو لئے پڑھنے اور دونوں پیڑے اسی طرف نکال کر بچھا دیکھئے اور رانوں کو ایک دوسرے سے ملا جائے [98] بینچے کے وقت دونوں پا تھر انوں پر رکھے ہونے چاہئیں اور انگلیوں کے آخری سرے اس طرح رکھیں کہ گھنٹے کے ابتدائی کنارے تک بینچ جائیں [99] بینچے کے وقت نظریں اپنی گود کی طرف ہوئی چاہئیں [100] اتنی دیر بینچیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ سُبْخَانَ اللَّهِ كہا جائے [101] اور اگر اتنی دیر بینچیں کہ اس میں اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْ نِي وَاعَافْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي پڑھا جائے تو بہتر ہے لیکن فنون میں پڑھ لیتا اور بہتر ہے۔

پڑھئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات پہنچئے اور جوابات ذہن شیئن کرائیے مثلاً: جلسے کے کہتے ہیں؟ ایک مسجد سے صحیح طرح بینچے بغیر دوسرا احمدہ کر لینا کیسا ہے؟ جلسے میں دونوں ہاتھ کس طرح رکھنے چاہئیں؟ جلسے میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ جلسے میں کم از کم کتنی دیر بینچنا چاہیے؟ جلسے میں کون سے دعا مانگ لینا بہتر ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوانے بھی جا سکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور حمون آپ کو عملہ کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائیے۔





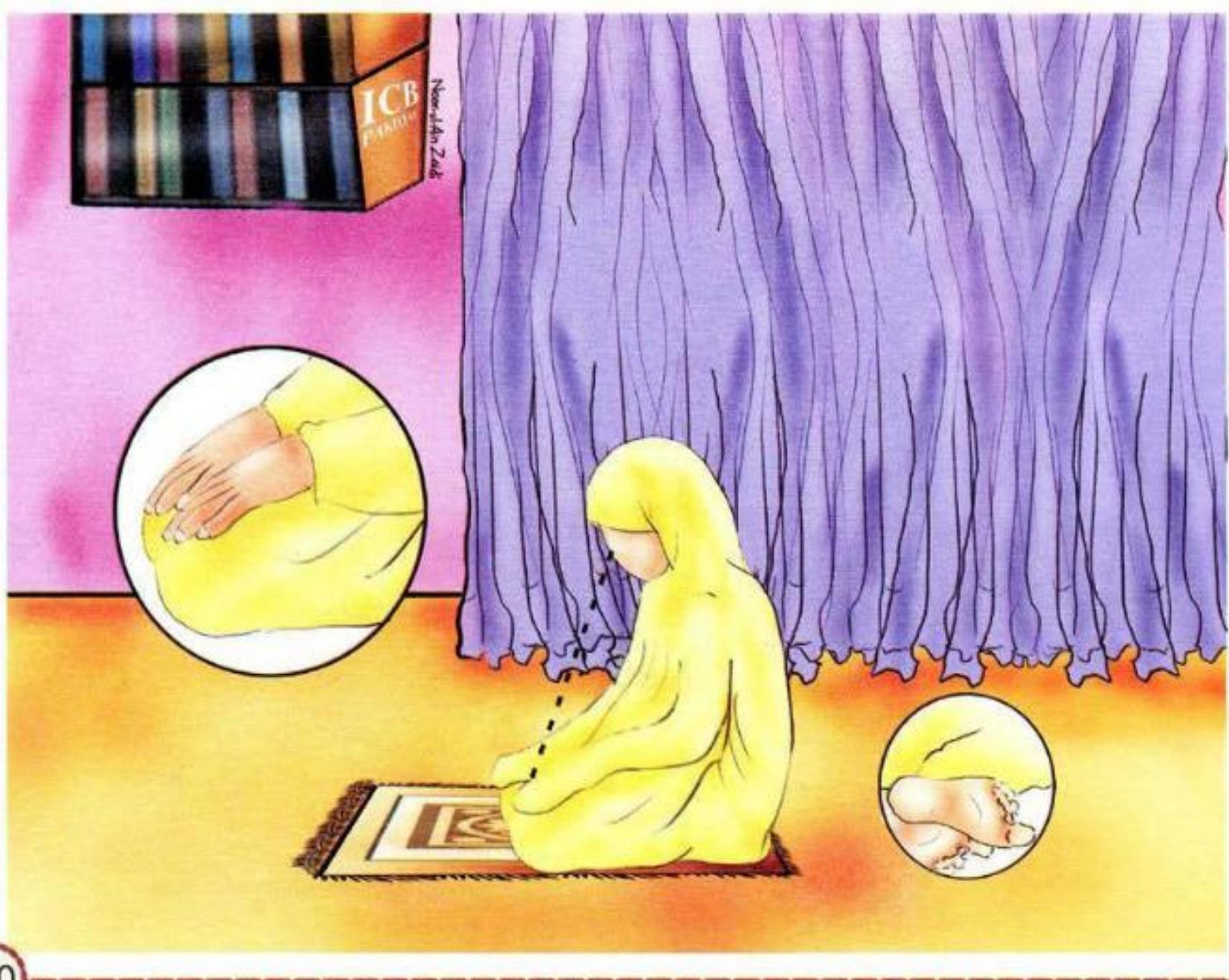
## دوسرے سجدہ میں کیسے جاؤ؟ اور اگلی رکعت کیسے شروع کرو؟

(”الله أَكْبَر“ کہہ کر سجدہ میں جائیے، اور سجدے میں یہ پڑھئے)

**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى**

بچیوں کو سکھایے: ☆☆ دوسرے سجدے میں بھی اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں ہاتھوں میں پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی کا سجدہ کی حالت؛ ہی ہوئی چاہئے جو پہلے سجدے میں میان کی گئی تھی۔ سجدے سے اٹھنے وقت پہلے پیشانی زمین سے اٹھائیں، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گستاخ [102] اٹھنے وقت زمین کا سہارا ان لینا بہتر ہے [103] اٹھنے کے بعد ہر رکعت کے شروع میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھیں۔ پھر سورہ فاتحہ اور پھر قرآن مجید کی کوئی بھی سورہ [104] مثلاً پہلی رکعت میں سورہ کوثر پڑھی تو دوسرا رکعت میں سورہ اخلاص پڑھئے۔

پڑھئے: بچیوں سے مختلف انداز میں موالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: دوسرے سجدے میں کس طرح اٹھنا چاہیے؟ سجدے سے کس طرح اٹھنا چاہیے؟ پہلی رکعت کے بعد دوسرا رکعت کیسے پڑھنی چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کوئما کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔



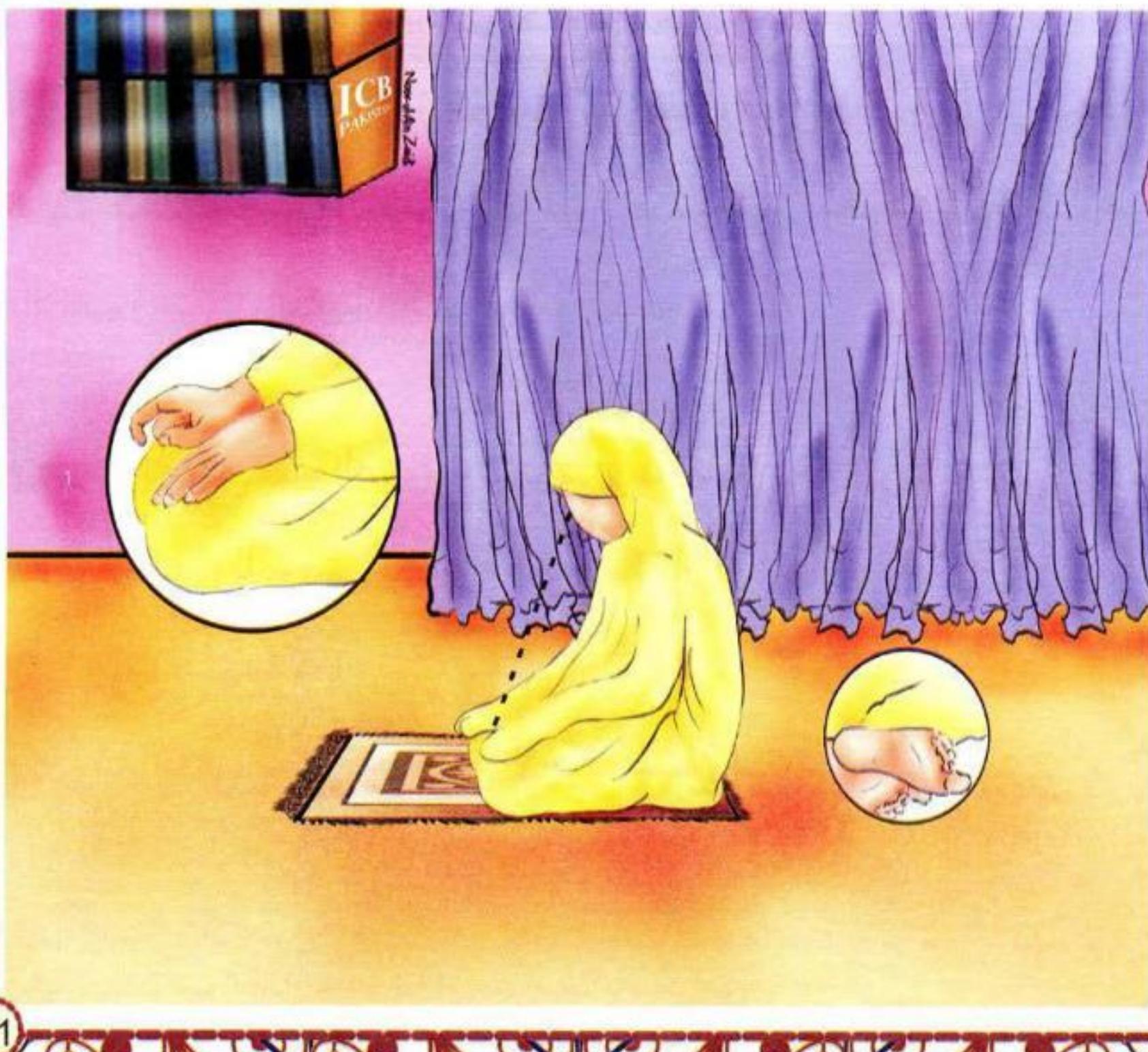


## اچھا بقدرے کے بارے میں کچھ بتائیے

(اب آپ "اللہ اکبر" کہ کر تشدید میں بیٹھ جائے)

بچیوں کو سمجھایے: ☆☆☆ قدرے میں بیننے کا طریقہ وہ ہوگا جو بچوں کے بیچ میں بیننے کا ذکر کیا گی ☆☆☆ الحیات پڑھتے وقت جب "أشهدُ أَن لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ" پہنچیں تو شہادت کی انگلی انھا کر اشارہ کریں، اور "إِلَّا إِلَّهُ" پر گردیں [105] اشارے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں، سب سے چھوٹی یعنی چھپلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کر لیں [106] اور شہادت کی انگلی کو اس طرح انھائیں کر انگلی قبلہ کی طرف بھلی ہوئی ہو [107] اگر انھی نماز تکملہ ہوئی ہو مثلاً مغرب، عشا یا تر کی نماز تھی تو الحیات کے بعد کفر سے ہو جائے، "بسم الله" پڑھیں پھر سورہ فاتحہ یا قرآن مجید کی کوئی بھی سورت پڑھ لجئے۔ اور قدرے میں کیا پڑھتے ہیں یہ ہم آگے سمجھائیں گے (انشاء اللہ)

پر کھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن لشیں کرائیے مثلاً: قدرے کے کہتے ہیں؟ الحیات میں شہادت کی انگلی سے کس انداز میں اشارہ کرنا چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور تمدن آپ کو ملا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرائے۔





اب تو آپ وہ سکھا میں گے ناں جو شہد کی حالت میں پڑھتے ہیں؟

(تشہد میں یہ پڑھیے)

(التشہد)

الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ☆ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ ☆ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ☆ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ [108]

درود شریف (الصلوة علی محمد ﷺ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ ☆ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ ابْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ ابْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ☆ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ ☆ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ  
ابْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ ابْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ [109]

(الدعاء)

☆ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءُ رَبَّنَا اغْفِرْ لِنِي  
وَلِوَالِدَيَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ. [110]

☆ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا. [111]

☆ رَبَّنَا اتَّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. [112]

بچیوں کو سکھایئے: بچیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ انتیات، درود شریف اور دعا میں زبانی یاد کرائے۔ نوٹ: جب تک پہلا سبق یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیں۔  
پر کھیئے: بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی انتیات، درود شریف اور دعا میں سنبھلئے۔ اور جہاں غلطی ہوئے صحیح کرائے۔

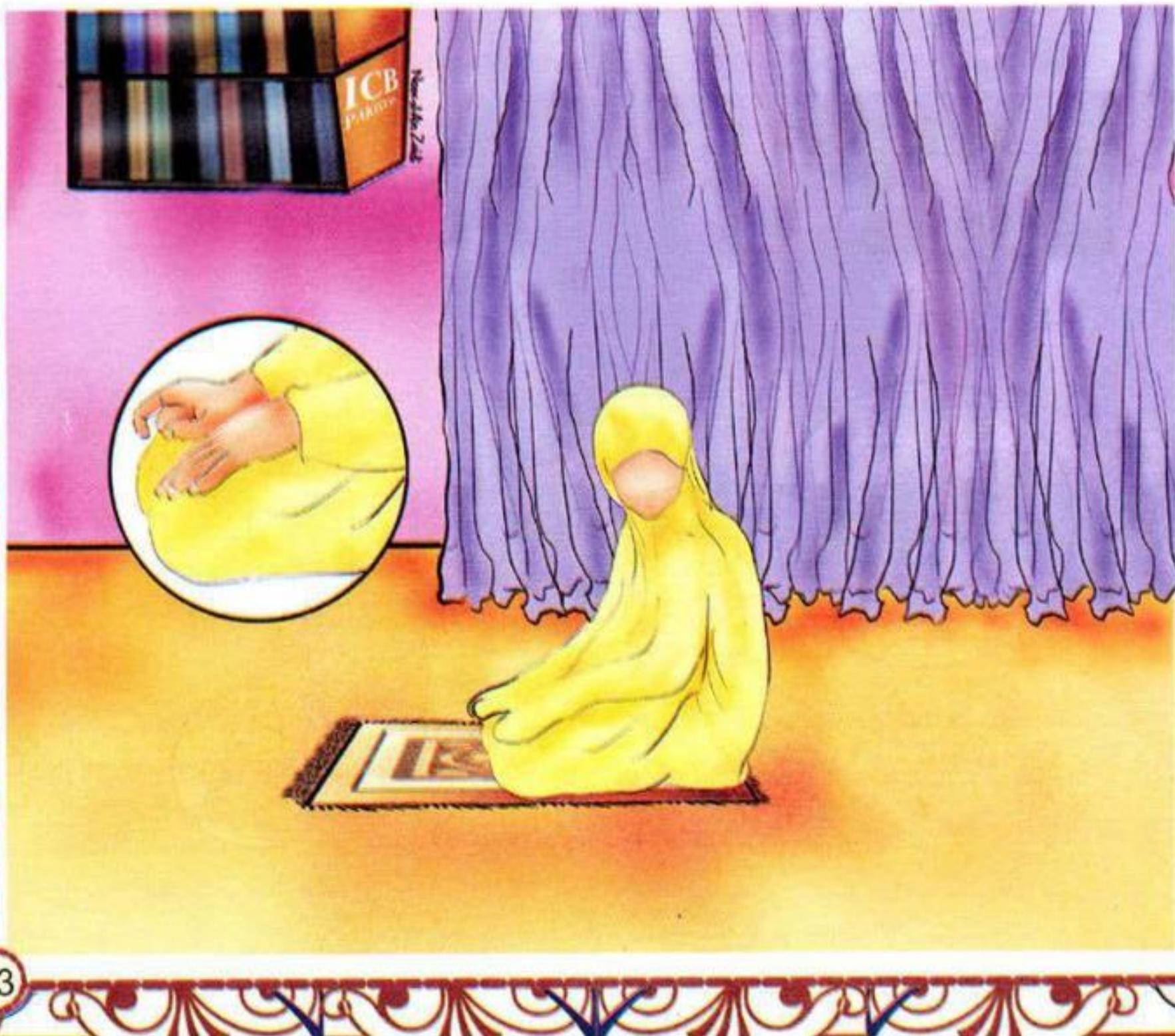
## نماز مکمل کرنے کیلئے سلام کیسے پھیرنا چاہئے؟

السلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَّهُ [113]

السلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

پھیوں کو سمجھائیے: ☆ دلوں طرف سلام پھیرتے وقت گروں کو اتنا موزیں کہ چھپے یعنی شخص کو آپ کے رخسار نظر آ جائیں [114] جب دائیں طرف گروں پھیر کر "السلام علیکم و رحمۃ اللہ" کہیں تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو انسان اور فرشتے ہیں، ان کو سلام کرو ہے ہیں، اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں طرف موجود انسانوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کریں [115].

پر کچھیے: پھیوں سے مختلف انداز میں ملاقات کیجئے اور جوابات ذہن نشیں کرائیے مثلاً: سلام پھیرتے وقت گروں کتنی موزنی چاہیے؟ سلام پھیرتے وقت نظریں کہاں ہوتی چاہیں؟ السلام پیکم و رحمۃ اللہ کب تے وقت کیا نیت کرنی چاہیے؟ (یہ سوال جواب لکھوائے تھیں جسیں جاسکتے ہیں) پھیوں سے کہیے کہ وہ ابوورثون آپ کو عطا کر کے بھی دکھائیں اور جہاں قاطلی ہوا سے سمجھ کرایے۔



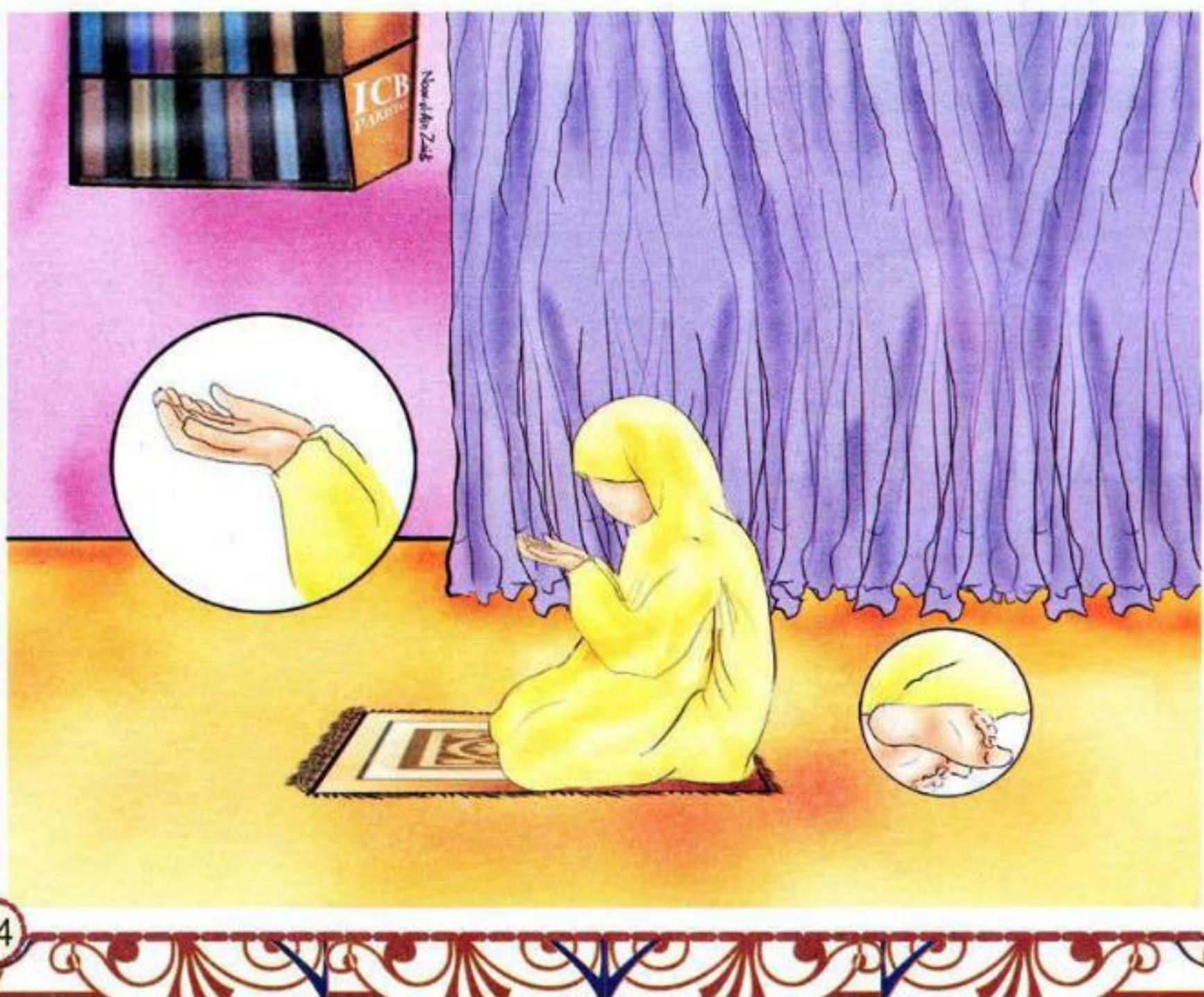
## نماز کے بعد کی دُعا بھی سکھا دیجئے

☆ **اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ** [116]

☆ **اللَّهُمَّ اعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ** [117]

بچیوں کو سکھائیے: ہذا دعا کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھاتے آٹھائے جائیں کوہہ بننے کے سامنے آجائیں [118] دعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندر ورنی ہے کہ پھرے کے سامنے رکھیں [119] دعا کے اختتام پر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھرے پر پھیر لیں [120] بچیوں کو یہ دونوں دعا کیں صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یا دکرایے ہذا بچیوں کو سکھائیے کہ دعا کسی بھی زبان میں مانگی جاسکتی ہے۔

پر کھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات پکھنے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: دعا کیلئے ہاتھ کہاں تک آٹھائے پا جائے؟ کتنا فاصلہ رکھنا چاہیے؟ کیا دعا اپنی زبان میں بھی مانگی جاسکتی ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ یہ دعا کیں زبانی نہیں اور بچیوں سے کہیں کہ وہ اپنے نمونے آپ کو عمل اکر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہوئے سمجھ کرایے۔





آپ نے یہ توبتایا ہی نہیں کہ وتر کی دعا کیا ہے اور یہ کب پڑھتے ہیں؟

(القنوت)

اللَّهُمَّ إِنَا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْتُرُ عَلَيْكَ الْخَيْرَ  
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلُعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَقْجُرُكَ • اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِلَيْكَ  
نُصَلِّي وَنُسُجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى • وَنَحْفَدُ وَنَرْجُوا رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ •  
إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحَقٌ [121]

## مجھے نماز کی رکعتات بھی بتا دیجئے

حوالہ جات	کل رکعتیں	نفل	وتر	نفل	سنّت متوکله بعد فرض	فرض	سنّت متوکله قبل فرض	سنّت غیر متوکله قبل فرض	نام نماز
122, 123	4	—	—	—	—	2	2	—	نجر
124, 125, 126, 127	12	—	—	2	2	4	4	—	ظہر
128, 129	8	—	—	—	—	4	—	4	عصر
130, 131, 132	7	—	—	2	2	3	—	—	مغرب
133, 134, 135, 136, 137	17	2	3	2	2	4	—	4	عشاء
140, 141, 142, 143	14	—	—	2	2+4	2	4	—	جمعة المبارک

بچیوں کو سکھا یئے: وتر کی تحری رکعت میں ذمہ نے قنوت پڑھی چلتی ہے۔ تحری: وتر کی آخری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت کے بعد ہاتھ اٹھا کر بھیج کر کے [138] پھر یہ ذمہ پڑھیے [139] نوٹ: بچیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ ذمہ نے قنوت زبانی یاد کرائے۔

پر کھیئے: بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ ذمہ نے قنوت زبانی یئے۔ جب تک یاد ہو آگئے سبق نہ دیجئے۔ بچیوں سے تمام نمازوں کی رکعتات کی تعداد کے بارے میں سوالات کیجئے۔ بچیوں سے کہیں کہ وہ آپ کو دو، تین، اور چار رکعتات والی نماز یہی پڑھنے کا طریقہ بتائیں اور بطور نمونہ عملاً نماز پڑھ کر بھی دکھائیں اور جہاں کہیں وہ غلطی کریں آپ اسکی نشاندہی کیجئے اور صحیح طریقہ بتائیے۔



## نماز اور اس سے متعلقہ مسنون دعائیں

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

حضرت انس بن مالک بن عباد فرماتے ہیں، حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:  
 «إِذَا سَأَلَكَ عَبْدٌ عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَجِبُّ ذِغْوَةَ الدُّعَاءِ إِذَا دُعِيْتُ» البقرة: 186  
 ((الدُّعَاءُ مُنْخُ الْعِبَادَةِ))  
 ”وَعَابَتْ كَامْغَارًا صَلَّى“  
 ”وَعَابَتْ كَامْغَارًا صَلَّى“  
 (رواه الترمذی، باب منه الدعاء، من العادة، رقم. 3371)

### اذان کے بعد کی دعا:

**اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلْوَةِ الْقَائِمَةِ اتِّمْ مُحَمَّدًا  
الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعُثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا لِلَّذِي وَعَدْتَهُ.**

”اے اللہ! اس مکمل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرم اور انہیں وہ مقام محمود عطا فرم اجس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے“

(رواہ البخاری فی کتاب الأذان (579)، والترمذی فی کتاب الصلاة (195)، والسائلی فی کتاب الأذان (673)، وأبوداود فی کتاب الصلاة (445)، وابن ماجہ فی کتاب الأذان والسنة فیہ (714)، وأحمد فی باقی مسند السکترين (14289))

### وضو کے بعد کی دعا

**اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ**

”اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے“

(رواہ الترمذی فی کتاب الطهارة عن رسول اللہ ﷺ (50)، والسائلی فی کتاب الطهارة (148)، وابن ماجہ فی کتاب الطهارة وستہا (463))

### مسجد میں داخل ہونے کی دعا

**اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.**

”اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“

### مسجد سے نکلنے کی دعا

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ**

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں“

(رواہ مسلم فی کتاب صلاته المسافرین وقصرها (1165) والسائلی فی کتاب المساجد (721)، وأبوداود فی کتاب المساجد (393)، وابن ماجہ فی کتاب المساجد والجماعات (764)، وأحمد (15477)، والدارمي فی کتاب الصلاة (1358))



### فرض نماز کے بعد کی دعائیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [112]

اے اللہ! تو سلام ہے اور تھجھی سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے اللہ! تیری ذات با برکت ہے

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [113]

”اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرماء“

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر لیتے تو یہ دعا پڑھتے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَرْتُ وَمَا أُسْرَرْتُ وَمَا أُعْلَنْتُ وَمَا أُسْرَفْتُ

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقْدِمُ وَأَنْتَ الْمُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

”اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، اعلانیہ، پوشیدہ گناہوں کو معاف فرمادے میری زیادتیوں کو بھی معاف فرمادے، اور وہ گناہ بھی معاف فرمادے جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں،“

سن أبي داود، كتاب الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، رقم الحديث: 649

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے سر مبارک پرداہنا ہاتھ رکھتے اور یہ پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ اذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

”اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اے اللہ! تو مجھ سے غم اور پریشانی کو دور کر دے“

حسن حسین، ص: 301 بحوارۃ مسند البزار، المعجم الأوسط للطبراني، عمل اليوم والليلة لابن السنی، عن انس رضی الله عنه



اچھا ب آپ ہمیں کچھ مبارک کلمات بھی سخا دیجئے

﴿کلماتِ مبارک کے﴾

(اللہ تعالیٰ کے محبوب و کلمات)

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمُ**

میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ اور میں اس اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے

صحیح البخاری، کتاب الایمان والشہود، باب (إذا قال والله لا إنكتمم اليوم فصلني أو فراً أو سبح، رقم: 6188، صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فعل البهلل والسبح والدعاء، رقم: 4860، سنن الترمذی، کتاب الدعوات عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما جاء في فعل النسب و النکیر والبهلل والنحمدہ، رقم: 3389، سنن ابن ماجہ، کتاب الأدب، باب فعل النسب، رقم: 3796، مسند احمد، رقم: 6870

(کلمہ طیبہ)

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ**

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں)

قد ذکر الإمام مسلم بن الحجاج القشیری نفس هذه الكلمة في صحيحه، إنه قال في كتاب الإيمان: باب الآخر يقتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله محمد رسول الله، مع أن مفهوم هذه الكلمة موجودة في أحاديث لا تعداد ولا تحصى.

(کلمہ شہادت)

**أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں

صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب الذکر المسنون عقب الوضوء، رقم: 345، سنن الترمذی، کتاب الطهارة عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم، باب فيما يقال بعد الوضوء، رقم: 50، سنن السنانی، کتاب النطیق، باب کیف الشهید الاول، رقم: 1155 - سنن ابن داود، کتاب الصلاة، باب ما يقول إذا سمع المؤذن، رقم: 441، سنن ابن ماجہ، کتاب الطهارة ومتہا، باب ما يقال بعد الوضوء، رقم: 462، مسند احمد رقم: 111، سنن الدارمي، کتاب الطهارة، باب المuron بعد الوضوء، رقم: 710

(کلمہ تمجید)

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.**

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند مرتبہ عظمت والا ہے

سنن ابن داود، کتاب الصلاة، باب ما يجزى، الامر والأعجمى من القراءة، رقم: 708، سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب ما يدعى إذا انتهى من الليل رقم: 3868

(کلمہ توحید)

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمْتَثِّلُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ  
أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.**



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی سب بھلائی اسی کے قبضے میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سن المرتضی، کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما یقول إذا دخل السوق، رقم: 3350، سن ابن ماجہ، کتاب التجارات، باب الأسواق ودخولها، رقم: 2226، سن الدارمي، کتاب الاستفان، باب ما یقول إذا دخل السوق، رقم: 2576

(کلمہ سید الاستغفار)

**اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ☆ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ  
مَا اسْتَطَعْتُ ☆ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ☆ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنبِي ☆  
فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ**

اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میرے بس میں ہے۔ میں اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں کہ آپ کی مجھ پر بہت نعمتیں ہیں تو آپ مجھے معاف فرمادیجئے کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں ہے (مشکوہ صفحہ 204)

(مختصر کلمہ استغفار)

**أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُومُ وَاتُُوبُ إِلَيْهِ**

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سب چیزوں کو تھامنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

سن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی الإسْتغْفار، رقم: 1296، مسند احمد، رقم: 10652، (مشکوہ صفحہ 205)

(کلمہ روکفر)

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ ☆ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَمَّا أَعْلَمْ  
بِهِ تُبْثِتَ عَنْهُ ☆ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفُرِ وَالشَّرِكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنِّيمَةِ  
وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا ☆ وَأَسْلَمْتُ وَاقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ.**

کلمہ روکفر: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو جان بوجھ کر تیرا شریک بناوں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اے اللہ میں نے ہر گناہ سے توبہ کی اور میں بڑی ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور نیست سے اور بدعت سے اور چھل خوری سے اور بے حیائی کی باتوں سے اور کسی پر تہمت لگانے سے اور تمام گناہوں سے اور میں مسلمان ہوں (صدق دل سے) کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (علیہ السلام) اللہ کے رسول ہیں۔

قد نقل أهل العلم هذه الكلمات المباركة في كتب الأحاديث وفي الكتب الإسلامية ومعتها صحة ومخبرها مقبول



## کیا اب آپ آخر میں ہمیں فضیلت والی چالیس احادیث نہیں سکھائیں گے؟

جی ہاں بالکل سکھائیں گے مگر فائدہ تجویز ہو گا جب آپ ان کو یاد کر کے ان پر عمل بھی کریں۔

یہ چہل احادیث حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ مفتی عظیم پاکستان نے جمع فرمائی ہیں اور انہوں نے لکھا ہے کہ ”چونکہ آج کل عالم ٹور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جا رہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مورث ہمیں زیادہ ہوتی ہے اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تدن کے زریں اصول ہیں، آئیں انہیں یاد کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سارے عمل نیت سے ہیں۔

2. حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِبَادَةُ الْمَرْبِضِ وَإِتَابَةُ الْجَنَاحِ وَاجْتِبَاهُ الدُّغْوَةِ وَتَشْمِيْثُ الْعَاطِسِ. (بخاری و مسلم، الترمذی)

ترجمہ: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، السلام کا جواب دینا، مریض کی مراجی کرنا، جنائز کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، پیغمبر کا جواب "بِسْمِ رَحْمَكَ اللّٰهُ" کہ کر دینا۔

3. لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

4. لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَنَاثٌ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: چھل خور جنت میں نہ جائے گا۔

5. لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

6. الظُّلْمُ ظُلْمَاتٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ظلم قیامت کے روز اندر ہروں کی صورت میں ہو گا۔

7. مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْأَزَارِ بِهِ النَّارِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: نجنوں کا جو حصہ پا جامد کے لیے ہے گا وہ جنم میں جائے گا۔

8. الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لَسَانِهِ وَيَدِهِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایسا سے مسلمان محظوظ ہیں۔

9. مَنْ يُخْرُمُ الرِّفْقَ يُخْرُمُ الْخَيْرَ كُلُّهُ. (مسلم)

ترجمہ: جو شخص زرم عادت سے محروم رہا وہ مسماںی بھائی سے محروم رہا۔

10. لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَصْبِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پیچاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

11. إِذَا لَمْ تَسْتَحِنْ فَاقْضِنْ مَا شِئْتَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: جب تم جیان کرو تو جو چاہے کرو۔

12. أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ اللّٰهُ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو وہی ہو اگر چہ تھوڑا ہو۔



- 13- لَا تَدْخُلُ الْمَلِكَةَ بِتَافِيهِ كَلْبٌ أَوْ تَصَاوِيرٌ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتاباً تصویریں ہوں۔
- 14- إِنَّ مِنْ أَحِبَّكُمُ إِلَى أَخْسَنَكُمُ الْخُلُقَ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔
- 15- أَلَذِيَّا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجْهَةُ الْكَافِرِ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: دینا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
- 16- لَا يَجِدُ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَفْجُرَ أَخْحَادَهُ فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: مسلمان کے لئے حال نہیں کہ تن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔
- 17- لَا يَلْدُعُ الْمَرْءَ مِنْ جَنْحِرٍ وَاحِدَهُ مُرْتَبَنِ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈساجا سکتا۔
- 18- الْغَنِيُّ غَنِيُّ النَّفْسِ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: حقیقی غنا، دل کا غنا ہوتا ہے۔
- 19- كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَابِرٌ سَيِّلٌ.** (بخاري)
- ترجمہ: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گز رہتا ہے۔
- 20- كَفْيَ بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُعَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَعَى.** (مسلم، مسلم)  
ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بیغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔
- 21- عَمُ الرَّجُلِ صِنْوَابِيهِ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: آدمی کا پہچاں کے بآپ کی مانند ہے۔
- 22- مَنْ سَعَ مُسْلِمًا سَرَرَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا انہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔
- 23- فَذَالِكَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنْعَةً اللَّهُ بِمَا أَتَاهُ.** (مسلم)  
ترجمہ: وہ شخص کا میاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قیامت دے دی۔
- 24- أَفَذِ الْأَنْسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيمَةِ الْمُصْوَرُونَ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔
- 25- الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ.** (مسلم)  
ترجمہ: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔
- 26- لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
- 27- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمُنُ جَارَهُ بِوَالِقَةِ.** (مسلم)  
ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پیڑ وہی اس کی ایسی اوس سے محفوظ نہ رہے۔
- 28- آتَاهُمُ الْبَيِّنَاتِ لَا نَبِيِّ بَعْدَنِي.** (بخاري، مسلم)  
ترجمہ: میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہو گا۔
- 29- لَا تَقْاطِعُوا وَلَا تَدْرُوا وَلَا تَبَاغِضُوا وَلَا تَخَسِّدُوا وَلَا تَوْزِعُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْرَانًا.** (بخاري)



ترجمہ: آپس میں قاطع تعلق نہ کردا اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہوا رہا اپس میں بخش نہ رکھواد رہ سد نہ رکھواد رہے اللہ کے بندوبست بھائی ہو کر رہو۔

**30- إِنَّ الْأَمْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَإِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ۔** (سلم، مکہ)

ترجمہ: اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھاندتا ہے جو پہلے کے تھے اور ہجرت اور حج اور جن ان تمام گناہوں کو ڈھاندتے ہیں جو اس سے پہلے کے تھے۔

**31- الْكَبَائِرُ الْأَشْرَاكُ بِاللَّهِ وَغُرْفُقُ الْوَالَّدِينِ قَاتِلُ النُّفُسِ وَشَهَادَةُ الرُّؤُورِ۔** (ہاری، مسلم، مکہ)

ترجمہ: کبیر گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک لٹھرائے، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ کرنا اور جو کوئی شبادت دیتا ہے۔

**32- مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبَةِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبَةِ يَوْمِ القيمةِ وَمَنْ يُسْرَ عَلَى مُغْسِرٍ يُثْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَنْ سَرَ مُسْلِمًا سَرَّهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنَ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ لِهِ عَوْنَ أَخْيَهِ۔** (سلم، مکہ)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑا دے گا، اور جو شخص کسی مغلس فریب پر (معاملے میں) آسانی کرے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیاوی آخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدینی لگارتباہتے اللہ تعالیٰ اس کی مدینی لگارتباہتے۔

**33- كُلُّ بَذْعَةٍ ضَلَالٌ۔** (سلم)

ترجمہ: ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

**34- أَبْغَضُ الرِّجَالَ عِنْدَ اللَّهِ الْأَلَّدُ الْخَصِيمُ۔** (ہاری، مسلم)

ترجمہ: اللہ کے کزدیک سب سے زیادہ مبغوض بھگڑا الوادی ہے۔

**35- الظُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ۔** (سلم)

ترجمہ: پاک رہنا آدھا ایمان ہے

**36- أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا۔** (سلم)

ترجمہ: اللہ کے کزدیک سب سے زیادہ محبوب مساجد مساجد ہیں ہیں۔

**37- لَا تَنْجِدُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ۔** (سلم)

ترجمہ: قبروں کو وجہ گاہ نہ بناؤ۔

**38- لَعْسُونَ حُفُوفُكُمْ أَوْ لِيَحْالِفُنَ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ۔** (سلم)

ترجمہ: نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

**39- مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔** (سلم)

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درست بھیجتا ہے۔

**40- إِنَّمَا إِلَّا غَمَالٌ بِالْحَوَافِيْمِ۔** (ہاری، مسلم)

ترجمہ: سب امثال کا اعتبار خاتمے پر ہے۔

سکھائیے: بچوں اور بچیوں کو یہ جہل احادیث مبارکہ صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائیے۔ اور ان احادیث مبارکہ کا صحیح مفہوم اُنکے دلوں میں پیوست کیجئے۔ اور مشکل الفاظ کی آسان لفظوں میں وضاحت کیجئے اور بچوں کو اس انداز میں مٹا لیں دیجئے کہ پہنچ ان احادیث مبارکہ کو آسانی سے سمجھ لیں اور اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنالیں۔ اور جوان پر عمل کرے اس کی اس انداز میں حوصلہ افزائی کیجئے کہ باقی بچوں پر بھی اس کا اثر پڑے۔ اور بہتر ہے کہ انکو سمجھانے سے پہلے ہم خود دینی تعلیمات کو سمجھیں اور ان پر عمل کر کے بچوں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کریں کیونکہ دین اسلام ہی کی تعلیمات ایسی ہیں کہ ہر انسان ان پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں تو وہی دنیا سکن «ان شاء اللہ ھے» ہمارے لئے صدقہ جاری کی ایک صورت ہے جن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ اپنی مضبوط پناہ میں رکھیں «آمين»۔

وَالْخَرُّ دَعُونَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ